مسبوق پانچویں رکعت کے لیے امام کے ساتھ کھڑا ہو گیا، تو مسبوق کی نماز کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:JTL-1719 تاریخ:21-05-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں عشاء کی نماز میں ایک رکعت چھوٹ جانے کے سبب مسبوق ہو گیا، امام صاحب کے ساتھ تین رکعت باجماعت ادا کیں ،امام صاحب چوتھی رکعت پر قعدہ کرنے کے بعد پھر کھڑے ہو گئے اور دو رکعت مزید پڑھا دیں اور آخر میں سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کر لی۔ ان آخری دو رکعتوں میں، میں بھی مسئلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے امام صاحب کے ساتھ شامل ہو گیا۔ نماز مکمل کرنے کے بعد کسی سے معلوم کیا، تو اس نے بتایا کہ آپ کی نماز نہیں ہوئی۔ برائے کرم رہنمائی فرمائیں کہ میری نماز ہوئی یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

صورتِ مسئولہ میں آپ چار فرض دوبارہ ادا کریں اور جو نماز امام کے ساتھ ادا کی وہ باطل ہو گئی کیونکہ جب امام قعدہ اخیرہ مکمل کر لے ،تو مسبوق کے حق میں اس کی نماز مکمل ہو جاتی ہے، جس کے بعد مسبوق کے لیے امام کی اتباع جائز نہیں ہوتی، جس کی وجہ یہ ہے کہ قعدہ مکمل ہونے کے بعد مسبوق کی حیثیت منفرد کی ہو جاتی ہے اور منفرد کے لیے کسی کی اقتدا جائز نہیں ہوتی اور اگر اقتدا کرے، تو اس کی نماز باطل ہو جاتی ہے اور صورتِ مسئولہ میں چونکہ امام قعدہ کر چکا تھا اور قعدہ کے بعد بھی آپ اس کے ساتھ شامل رہے، لہذا آپ کی نماز باطل ہو گئی جس کو دوبارہ ادا کرنا ضروری ہے۔

فتاوی قاضی خان میں ہے: "إذا قام الإمام إلى الخامسة وتابعه المسبوق إن كان الإمام قعد

على الرابعة فسدت صلاة المسبوق وإن لم يكن قعد لا تفسد صلاة المسبوق حتى يقيد الخامسة بالسجدة فإذا قيدها بالسجدة فسدت صلاة الكل لأن الإمام إذا قعد على الرابعة تمت صلاته فی حق المسبوق فلا تجوز للمسبوق متابعته وإن لم يكن قعد على رأس الرابعة يكون فی حكم الصلاة الأولى "ترجمہ: اگر امام پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا اور مسبوق نے اس کی اتباع کی، تو اگر امام چوتھی رکعت پر بیٹھا تھا، تو مسبوق کی نماز باطل ہو گئی اور اگر امام چوتھی رکعت پر نہ بیٹھا ہو، تو جب تک پانچویں کا سجدہ نہ کر لے مسبوق کی نماز باطل نہیں ہو گی، اگر پانچویں کا سجدہ کر لیا، تو (مسبوق و مدرک) سب کی نماز باطل ہو جائے گی، کیونکہ امام اگر چوتھی پر بیٹھ چکا ہو، تو مسبوق کے حق میں اس کی نماز مکمل ہو چکی، لہذا مسبوق کے لیے اس کی متابعت جائز نہ ہوئی، اور اگر چوتھی پر نہ بیٹھا ہو، تو وہ پہلی نماز ہی کے حکم میں ہے۔

(فتاوی قاضی خان، کتاب الصلاۃ، جلد1، صفحہ95، مطبوعہ کوئٹہ)

اسی مسئلہ کو بیان کرتے ہوئے محیط برہانی میں ہے: "لأنه لما قعد على رأس الرابعة تمت صلاته فی حق المسبوق، فصار المسبوق فی حكم المنفرد، فهذا اقتداء فی موضع الانفراد "ترجمہ: کیونکہ جب امام چوتھی پر قعدہ کر چکا، تو مسبوق کے حق میں اس کی نماز مکمل ہو چکی اور مسبوق منفرد کے حکم میں ہو گیا، تو اب پانچویں میں مسبوق کا امام کی اتباع کرنا یہ محل انفراد میں اقتدا کرنا ہے۔ (جو کہ نماز کو باطل کر دیتی ہے)۔ **(المحیط البرہانی، جلد2، صفحہ211، دار الکتب العلمیہ، بیروت)**

اسی مسئلے کے متعلق اصول شرعی بیان کرتے ہوئے بحر الرائق میں ہے: " والأصل أنه إذا اقتدى فی موضع الانفراد أو انفرد فی موضع الاقتداء تفسد "ترجمہ: اصل یہ ہے کہ جہاں منفرد ہونا ہو، وہاں اقتدا کرنے سے اور جہاں اقتدا کرنی ہو، وہاں منفرد ہونے سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔

(البحر الرائق، جلد1، صفحہ401، دار الکتاب الاسلامی، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

12ذو القعدۃ الحرام 1445ھ/21مئی 2024

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے